✦اسلام اور ارکانِ اسلام: عقیدہ، توحید اور ایمان کی روشنی میں

✦تمہید

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو انسان کو اللہ کی بندگی، اخلاقی بلندی، عدل، محبت اور ہدایت کا پیغام دیتا ہے۔ اس دینِ فطرت کی بنیاد توحید پر ہے اور اس کے پانچ بنیادی ارکان انسان کو ایک منظم، پاکیزہ اور روحانی زندگی گزارنے کا طریقہ سکھاتے ہیں۔ یہ مضمون اسلام کے تعارف، اس کے عقائد، اور ارکان کی اہمیت پر روشنی ڈالتا ہے۔

اگر آپ اسلام کی بنیادی حقیقت سے واقف ہونا چاہتے ہیں تو یہ بہترین کتاب ہے:

اسلام کیا ہے؟

اسلام کا مطلب اور لغوی معنی

اسلام عربی زبان کا لفظ ہے جو ''س – ل - م'' سے نکلا ہے جس کا مطلب ہے:

- **سلامتی**
- **اطاعت**
- **تسلیم و رضا**

لہٰذا، اسلام کا مفہوم: **اللہ کے احکام کے سامنے جھک جانا اور اس کی مکمل اطاعت اختیار کرنا۔**

اسلام کے بنیادی عقائد

اسلام پانچ بنیادی ارکان پر مشتمل ہے:

- **توحید** –اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان
- **نماز** – دن میں پانچ وقت نماز کی ادائیگی
- **روزہ** – رمضان المبارک میں طلوعِ فجر سے غروبِ آفتاب تک روزہ رکھنا

زکوٰۃ – مال کی مخصوص مقدار اللہ کی راہ میں خرچ کرنا

حج – صاحب استطاعت افراد کے لیے زندگی میں ایک بار بیت اللہ کا حج ادا کرنا

اسلام ایک مکمل نظامِ حیات

اسلام صرف مذہبی رسومات تک محدود نہیں، بلکہ یہ.......

- **معاشرتی نظام** دیتا ہے (عدل، مساوات، حسن سلوک)
- **معاشی نظام** دیتا ہے (سود کی ممانعت، زکوٰۃ کا نظام)
- **اخلاقی نظام** سکھاتا ہے (سچائی، دیانت داری، حلم)
- **خاندانی نظام** واضح کرتا ہے (ماں باپ، بچوں، شوہر بیوی کے حقوق)

اسلام امن و محبت کا دین ہے

اسلام قتل و غارت، شدت پسندی اور جبر کا قائل نہیں۔ قرآن میں ارشاد ہے:

"لاَ إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ"
(دین میں کوئی جبر نہیں) [سورۃ البقرۃ: 256]

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده"
(مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے)
[بخاری]

اسلام کا مقصدِ بعثت:

اسلام انسان کو.....

- اللہ کی بندگی سکھاتا ہے
- انسانیت کا احترام سکھاتا ہے
- ظلم سے روکتا ہے
- عدل، محبت، بھائی چارہ، اور مساوات کو فروغ دیتا ہے

[کتاب التوحید اور تقویۂ ایمان]
اور
[توحید اور ہم – جدید ایڈیشن]

✦ ایمان کی حقیقت

ایمان زبان سے اقرار، دل سے تصدیق اور عمل سے ثبوت کا نام ہے۔ ایمان صرف الفاظ کا مجموعہ نہیں، بلکہ ایک زندہ حقیقت ہے جو انسان کی زندگی میں خشیتِ الٰہی، تقویٰ، اخلاص اور صبر جیسی صفات پیدا کرتی ہے۔

ایمان کیا ہے؟

ایمان کا لغوی مطلب

"ایمان" عربی زبان کا لفظ ہے جو "أمن" سے نکلا ہے۔ اس کا مطلب ہے:

- **یقین کرنا**
- **دل سے سچ مان لینا**
- **اطمینان حاصل کرنا**

یعنی کسی بات کو **دل سے ماننا، زبان سے اقرار کرنا اور عمل سے ثابت کرنا** ہی ایمان ہے۔

ایمان کی شرعی تعریف

ایمان کی شرعی تعریف یوں ہے:

"دل سے یقین، زبان سے اقرار، اور عمل سے تصدیق"

یعنی ایک مسلمان......

1. **دل سے اللہ اور اس کے احکام کو مانتا ہے**
2. **زبان سے اس کا اظہار کرتا ہے**
3. **اپنے عمل سے اس پر کاربند ہوتا ہے**

ایمان کے چھ (6) ارکان

اسلام میں ایمان کے چھ بنیادی ارکان ہیں جن پر ایمان لانا فرض ہے۔ یہ درج ذیل ہیں:

1. **اللہ تعالیٰ پر ایمان**
   - اللہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، وہی خالق، مالک، رازق اور حاکم ہے۔
2. **فرشتوں پر ایمان**
   - فرشتے اللہ کی مخلوق ہیں، نور سے پیدا کیے گئے، نافرمانی نہیں کرتے۔
3. **آسمانی کتابوں پر ایمان**
   - اللہ نے مختلف قوموں کی ہدایت کے لیے کتابیں نازل فرمائیں، جیسے
     - تورات، زبور، انجیل، اور آخری کتاب **قرآن مجید**۔
4. **تمام انبیاء کرام پر ایمان**
   - اللہ نے ہدایت کے لیے انبیاء بھیجے۔ سب سچے اور معصوم تھے۔
   - آخری نبی حضرت محمد ﷺ ہیں۔
5. **قیامت کے دن پر ایمان**
   - ایک دن دنیا ختم ہو گی، سب لوگ زندہ کیے جائیں گے اور اعمال کا حساب ہوگا۔
6. **تقدیر پر ایمان**
   - ہر چیز اللہ کے علم اور ارادے سے ہوتی ہے، خواہ اچھی ہو یا بری۔

ایمان اور اسلام میں فرق

- **اسلام** ظاہری اعمال (نماز، روزہ وغیرہ) کا نام ہے۔
- **ایمان** دل کے یقین اور باطنی تصدیق کا نام ہے۔

اگر ایمان دل میں ہو لیکن عمل نہ ہو تو وہ ناقص ایمان ہے، اور اگر اعمال ہوں لیکن دل میں یقین نہ ہو تو وہ نفاق ہے۔

ایمان کی علامات

1. سچائی اور صداقت
2. صبر اور شکر
3. خوفِ خدا اور امید
4. تقویٰ اور پرہیزگاری
5. حلال و حرام کا خیال

ایمان کی اقسام

1. **ایمانِ کامل**: جو دل، زبان اور عمل تینوں میں موجود ہو
2. **ایمانِ ناقص**: جس میں یقین تو ہو لیکن عمل کمزور ہو
3. **ایمانِ مجازی**: زبان کا اقرار ہو لیکن دل میں یقین نہ ہو (منافقین)

ایمان کی فضیلت

قرآن و حدیث میں ایمان کی بے شمار فضیلتیں بیان کی گئی ہیں:

"قد أفلح المؤمنون"
’’یقیناً کامیاب ہو گئے ایمان والے‘‘ (سورہ المؤمنون: 1)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"لا يدخل الجنة إلا نفس مؤمنة"
’’جنت میں صرف مؤمن ہی داخل ہوگا‘‘ (مسلم)

ایمان کی حفاظت کیسے کریں؟

1. نیک اعمال کے ذریعے
2. دینی علم حاصل کر کے
3. گناہوں سے بچ کر
4. صالح صحبت اختیار کر کے
5. ذکر و توبہ سے دل کو زندہ رکھ کر

ہ ایمان کی تقویت اور اس کے اثرات پر روشنی ڈالنے والی ایک اہم کتاب ہے:

تقویۃ الایمان

✦ صحیح اسلامی عقیدہ

اسلام کا صحیح عقیدہ انسان کو شرک، بدعات، خرافات، اور فکری گمراہیوں سے بچاتا ہے۔ عقیدے کی درستگی ہی دین کے تمام اعمال کی بنیاد ہے۔

توحید کا لغوی و اصطلاحی مفہوم

لغوی معنی
توحید، عربی لفظ "وَحَّدَ" سے نکلا ہے جس کا مطلب ہے : **ایک ماننا، یکتا تسلیم کرنا۔**

شرعی اصطلاح میں
توحید سے مراد ہے:
اللہ کو اس کی ذات، صفات، افعال، عبادات اور اختیارات میں اکیلا اور بےمثال ماننا۔

توحید کی اقسام

علمائے کرام نے توحید کو سمجھانے کے لیے اس کی تین اہم اقسام بیان کی ہیں-

1. توحیدِ ربوبیت

یعنی **اللہ تعالیٰ کو خالق، مالک، رازق اور نظامِ کائنات چلانے والا ماننا۔**

- اللہ ہی نے کائنات کو پیدا کیا۔
- وہی زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے۔
- ہر چیز کا خالق، پروردگار، اور نظام چلانے والا صرف اللہ ہے۔

قرآن:

"اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ"
’’اللہ ہر چیز کا خالق ہے‘‘ [الزمر: 62]

2. توحیدِ الوہیت (عبادت)

یعنی **تمام عبادات صرف اللہ کے لیے مخصوص کرنا۔**

- نماز، روزہ، دعا، سجدہ، نذر، قربانی، استغاثہ، سب عبادات صرف اللہ کے لیے جائز ہیں۔
- اگر کوئی ان عبادات کو اللہ کے علاوہ کسی کے لیے کرے، تو یہ شرک ہے۔

قرآن

"وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ"
’’میں نے جنات اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔‘‘ [الذاریات: 56]

3. توحیدِ اسماء و صفات

یعنی **اللہ کے ناموں اور صفات میں اس جیسا کوئی نہیں، اور ان صفات میں اس کا کوئی شریک نہیں۔**

- "اللہ" "الرحمن"، "العلیم"، "السمیع"، "البصیر" ہے۔
- نہ اُس کی مثل کوئی ہے، نہ اُس کی صفات کسی مخلوق میں پائی جاتی ہیں۔

قرآن

"لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ"
’’اس جیسا کوئی نہیں، وہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔‘‘ [الشوریٰ: 11]

توحید کی اہمیت

1. اسلام کی بنیاد توحید پر ہے۔
2. تمام انبیاء نے سب سے پہلے توحید کی دعوت دی۔
3. توحید کے بغیر کوئی عبادت قابلِ قبول نہیں۔
4. توحید پر مرنے والا جنت کا مستحق ہے۔

قرآن

"وَإِلَـٰهُكُمْ إِلَـٰهٌ وَاحِدٌ لَّا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَـٰنُ الرَّحِيمُ"
’’تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں‘‘ [البقرہ: 163]

توحید کے ثمرات (فائدے):

- دل میں سکون اور اطمینان
- اللہ کی مدد اور نصرت
- گناہوں کی معافی
- قبر اور آخرت میں آسانی
- جنت میں داخلہ

انبیائے کرام اور توحید

ہر نبی کی دعوت کی بنیاد توحید تھی:

"وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ"
’’ہم نے ہر قوم میں ایک رسول بھیجا، کہ صرف اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت سے بچو‘‘ [النحل: 36]

یقیناً! نیچے "شرک" کے موضوع پر ایک **جامع اور تفصیلی مضمون** اردو زبان میں پیش کیا جا رہا ہے، جو قرآن و حدیث کی روشنی میں ترتیب دیا گیا ہے۔

شرک کیا ہے؟

اسلام کی بنیاد "توحید" یعنی اللہ کی یکتائی پر ہے، اور اس توحید کی سب سے بڑی ضد **شرک** ہے۔ شرک، اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ ہے، جسے وہ معاف نہیں کرتا **جب تک بندہ سچے دل سے توبہ نہ کرے**۔ آج بہت سے مسلمان انجانے میں شرک کے مرتکب ہو رہے ہیں، اس لیے اس کی حقیقت، اقسام، اور خطرات کو جاننا ہر مسلمان کے لیے نہایت ضروری ہے۔

شرک کا لغوی و شرعی مفہوم

لغوی معنی
شرک کا مطلب ہے "شریک کرنا" یا "حصہ دار بنانا"۔

شرعی اصطلاح میں
شرک وہ عقیدہ یا عمل ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور کو اس کی ذات، صفات، اختیارات، یا عبادات میں شریک ٹھہرایا جائے۔

قرآن مجید میں شرک کی مذمت

1. **"إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ"**
’’بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔‘‘ (سورہ لقمان: 13)

2. **"إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ..."**
’’اللہ اس (گناہ) کو نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ شریک ٹھہرایا جائے...‘‘
(سورہ النساء: 48)

⚠ شرک کی اقسام

علمائے کرام نے شرک کو **دو** بڑی اقسام میں تقسیم کیا ہے-

1. شرکِ اکبر (بڑا شرک)

یہ ایسا شرک ہے جو انسان کو اسلام سے خارج کر دیتا ہے اور اگر توبہ کے بغیر موت آئی تو ہمیشہ کے لیے جہنم میں داخلہ ہے۔

شرکِ اکبر کی مثالیں

- اللہ کے علاوہ کسی کو **پکارنا یا مدد مانگنا** (مثلاً: یا علی، یا غوث، یا داتا مدد)
- کسی کو اللہ کی طرح **حاضر و ناظر** سمجھنا
- کسی کو **رازق، مشکل کشا، یا حاجت روا** ماننا
- **قبروں، پیروں، اولیاء** کے نام پر سجدہ یا نذر دینا
- **جادو یا نجومیوں** پر یقین رکھنا

2. شرکِ اصغر (چھوٹا شرک)

یہ وہ اعمال ہیں جو بظاہر شرک نہیں لگتے لیکن اللہ کے ساتھ کسی اور کی خوشنودی یا دکھاوے کے لیے کیے جائیں۔

شرکِ اصغر کی مثالیں

- **ریاکاری** (دکھاوے کے لیے نماز، روزہ، صدقہ کرنا)
- کسی کی تعریف کے لیے عبادت کرنا
- "اگر فلاں نہ ہوتا تو میں مر جاتا!" کہنا (اللہ کو نظرانداز کر کے)

حدیث
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"أخوف ما أخاف عليكم الشرك الأصغر"
(مجھے تم پر سب سے زیادہ خوف شرکِ اصغر کا ہے۔) [مسند احمد]

شرک کے اثرات

1. اعمال برباد ہو جاتے ہیں

   "لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ"
   (اگر تُو شرک کرے گا تو تیرے تمام اعمال ضائع ہو جائیں گے) [الزمر: 65]

2. جنت حرام ہو جاتی ہے۔

   "إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ"
   (جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا، اُس پر جنت حرام ہو گئی) [المائدہ: 72]

3. اللہ کی لعنت اور دائمی جہنم

شرک سے بچنے کے اسباب

1. قرآن و سنت کی تعلیم حاصل کرنا
2. توحید کو سمجھنا اور مضبوطی سے تھامنا
3. بدعات، جادو، تعویذ گنڈوں سے دور رہنا
4. اولیاء کرام سے عقیدت کو عبادت نہ بننے دینا
5. دینی کتابیں پڑھنا جیسے:
   - *کتاب التوحید* از امام محمد بن عبدالوهاب
   - *شرح عقیدہ طحاویہ*

اس حوالے سے یہ کتاب گمراہیوں سے بچنے کے لیے نہایت اہم ہے۔

صحیح اسلامی عقیدہ

✦ ارکانِ اسلام

اسلام کے پانچ بنیادی ستون یا ارکان درج ذیل ہیں:

❶ کلمۂ طیبہ

"لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ"
یہ توحید کا زبانی اقرار اور رسالت کی تصدیق ہے۔

❷ نماز (صلاۃ)

یہ بندے کا اللہ سے ربط اور روحانی ترقی کا ذریعہ ہے۔ ہر دن پانچ بار اللہ کی یاد انسان کو گناہوں سے روکتی اور اللہ سے قربت دلاتی ہے۔

نماز کیا ہے؟

نماز دین اسلام کا سب سے اہم رکن ہے۔ قرآنِ مجید میں سب سے زیادہ بار جس عمل کا حکم آیا ہے، وہ نماز ہے۔ نماز کو اسلام کا **ستون** اور **مومن و منافق کے درمیان فرق** قرار دیا گیا ہے۔ یہ اللہ سے رابطے کا ذریعہ ہے، جو انسان کے دل، روح، اور زندگی کو پاکیزہ بناتی ہے۔

نماز کی تعریف

نماز عربی لفظ **"صلاۃ"** سے نکلا ہے جس کا مطلب ہے
دعا، عبادت، اور اللہ سے قربت حاصل کرنا۔

شرعی اصطلاح میں
نماز مخصوص اقوال و افعال کا مجموعہ ہے جو **تکبیرِ تحریمہ سے سلام تک** ادا کی جاتی ہے۔

نماز کی فرضیت

نماز اللہ تعالیٰ کی طرف سے **ہر مسلمان مرد و عورت** پر **پانچ وقت** فرض ہے۔

قرآن

"إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا"
’’بے شک نماز مومنوں پر وقت مقررہ کے ساتھ فرض کی گئی ہے۔‘‘ (سورہ النساء: 103)

حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
"اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے... ان میں ایک نماز ہے" – صحیح بخاری و مسلم)

پانچ وقت کی فرض نمازیں

1. **فجر** ....صبح (2 رکعت فرض)

2. **ظہر** ....دوپہر (4 رکعت فرض)
3. **عصر** ....سہ پہر (4 رکعت فرض)
4. **مغرب** ....غروب آفتاب کے بعد (3 رکعت فرض)
5. **عشاء** ....رات (4 رکعت فرض)

نماز کی اقسام

1. **فرض نمازیں** ....دن و رات کی پانچ نمازیں
2. **واجب نمازیں** ....وتر، عیدین کی نمازیں
3. **سنت نمازیں** ....جیسے سنت مؤکدہ (فجر، ظہر وغیرہ کی سنتیں)
4. **نفل نمازیں** ....جیسے تہجد، اشراق، چاشت، اوابین
5. **نماز جنازہ**، **نمازِ کسوف/خسوف**، **نمازِ استخارہ** وغیرہ

نماز کی اہمیت و فضیلت

1. **اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے**

   "سب سے قریب بندہ اللہ سے سجدے کی حالت میں ہوتا ہے" (مسلم)

2. **گناہوں کی معافی کا ذریعہ**

   "پانچ وقت کی نمازیں گناہوں کو یوں مٹا دیتی ہیں جیسے پانی گندگی کو دھو دیتا ہے" (بخاری)

3. **دل کا سکون اور روح کی پاکیزگی**
4. **قیامت میں پہلا سوال نماز کا ہوگا**

   "سب سے پہلا حساب نماز کا لیا جائے گا" (ترمذی)

نماز چھوڑنے کا گناہ

1. **جان بوجھ کر چھوڑنا کفر کے قریب ہے**

   "نماز اور کفر کے درمیان فرق نماز ہے" (مسلم)

2. **اللہ کی لعنت، عذابِ قبر اور آخرت کا وبال**

3. **قرآن میں وعید:**

"فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ"
(تباہی ہے ان نمازیوں کے لیے جو نماز میں غفلت کرتے ہیں) (سورہ الماعون: 4-5)

نماز کے فوائد

- روحانی سکون
- گناہوں کی معافی
- شیطان سے حفاظت
- برائیوں سے بچاؤ
- جسمانی ورزش اور صحت کا ذریعہ
- وقت کی پابندی کی تربیت

نماز کی شرائط

1. طہارت (وضو یا غسل)
2. بدن و کپڑوں کی صفائی
3. پاک جگہ
4. ستر ڈھانپنا
5. قبلہ رخ ہونا
6. وقت کا داخل ہونا

❸ زکوٰۃ

اسلامی معاشرت کا نظامِ فلاح ہے اس سے مال کی طہارت، غریبوں کی مدد، اور معاشرتی توازن قائم ہوتا ہے۔

زکوٰۃ کیا ہے؟

اسلام نے انسان کو نہ صرف اللہ کا بندہ بنایا، بلکہ اسے ایک **ذمہ دار معاشرتی فرد** بھی قرار دیا۔ اسلام کا نظامِ عبادت نہ صرف روحانی، بلکہ سماجی اور مالی اصلاح کا ذریعہ بھی ہے۔ انہی مالی عبادات میں سے سب سے ہے۔

زکوٰۃ کا لغوی اور شرعی مفہوم

لغوی معنی
زکوٰۃ کا مطلب ہے:

- پاکیزگی
- بڑھوتری
- برکت

شرعی اصطلاح میں
زکوٰۃ ایک مخصوص مقدار میں **مال کا وہ حصہ ہے جو صاحبِ نصاب مسلمان پر فرض ہے کہ وہ ہر سال محتاجوں اور مخصوص مستحقین کو ادا کرے۔**

زکوٰۃ کی فرضیت

زکوٰۃ کا حکم قرآنِ پاک، حدیث اور اجماعِ امت سے ثابت ہے۔ یہ اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک ہے۔

قرآن

"وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ"
(نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو)   [البقرہ: 43]

حدیث
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے... ان میں سے ایک زکوٰۃ دینا ہے)   "
بخاری و مسلم(

زکوٰۃ کا نصاب

زکوٰۃ صرف اُس شخص پر فرض ہے جس کے پاس **نصاب** کے برابر مال ہو، اور وہ سال بھر اس کا مالک رہے۔

چاندی کا نصاب
612.36 گرام (تقریباً 52.5 تولہ)

سونا کا نصاب
87.48 گرام (تقریباً 7.5 تولہ)

زکوٰۃ کی شرح:
کل مال کا **2.5٪ ڈھائی فیصد**

زکوٰۃ کن چیزوں پر فرض ہے؟

1. **سونا و چاندی**
2. **نقدی (روپے، ڈالر، بینک بیلنس وغیرہ)**
3. **مالِ تجارت**
4. **زراعت (عشر)**
5. **مویشی (شرائط کے ساتھ)**

زکوٰۃ کن لوگوں کو دی جا سکتی ہے؟

قرآن مجید (سورۃ التوبہ: 60) میں 8 مستحقین کا ذکر ہے:

1. **فقیر** ....جو اپنی بنیادی ضروریات پوری نہیں کر سکتا
2. **مسکین** ....سخت تنگدست
3. **عاملین** ....زکوٰۃ وصول کرنے والے ملازمین
4. **تالیفِ قلب** ....نو مسلم یا دل جوئی کے مستحق
5. **گردن چھڑانے والے** ....غلام یا قیدی
6. **قرض دار** ....جو شرعی قرض میں مبتلا ہو
7. **فی سبیل اللہ** ....اللہ کے راستے میں (مثلاً دین کی تعلیم، مجاہدین)
8. **ابن السبیل** ....مسافر جو ضرورت مند ہو

نوٹ
زکوٰۃ **مساجد، مدارس کی تعمیر، مردے کے کفن دفن، یا غیر مسلموں کو نہیں دی جا سکتی۔**

کنہیں زکوٰۃ نہیں دی جا سکتی؟

- اپنے **ماں باپ، دادا دادی، نانا نانی**
- **اولاد، پوتے پوتیاں، نواسے نواسیاں**
- **شوہر/بیوی** ایک دوسرے کو زکوٰۃ نہیں دے سکتے
- **سید/ہاشمی** خاندان کے افراد کو زکوٰۃ نہیں دی جا سکتی

زکوٰۃ کے فوائد

1. **دل کی پاکیزگی**
2. **مال میں برکت اور بڑھوتری**
3. **معاشرتی مساوات اور محبت کا فروغ**
4. **غربت کا خاتمہ اور فقراء کی مدد**
5. **اللہ کا قرب اور جنت کا ذریعہ**

قرآن :

"خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم بِهَا"
(ان کے مالوں سے صدقہ لے لو تاکہ انہیں پاک کرو اور ان کا تزکیہ ہو) [التوبہ: 103]

⚠ زکوٰۃ نہ دینے کی وعید

زکوٰۃ نہ دینا سخت گناہ ہے، یہاں تک کہ بعض صورتوں میں **کفر** کے قریب پہنچا دیتا ہے۔

قرآن :

"اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، ان کے لیے دردناک عذاب ہے) " التوبہ: 34(

حدیث:

"(جس نے زکوٰۃ نہ دی، قیامت کے دن اس کا مال سانپ کی شکل میں گردن پر لپیٹ دیا جائے گا" (بخاری(

❹ روزہ (صوم)

رمضان کے مہینے میں روزہ اللہ کی رضا کے لیے رکھا جاتا ہے۔ یہ صبر، تقویٰ اور روحانی بلندی کا ذریعہ بنتا ہے۔

روزہ کیا ہے؟

روزہ اسلام کے پانچ اہم ارکان میں سے ایک ہے۔ یہ صرف بھوکا پیاسا رہنے کا نام نہیں بلکہ ایک **روحانی، اخلاقی اور جسمانی تربیت** کا نظام ہے، جو انسان کو اللہ تعالیٰ سے جوڑنے، گناہوں سے بچانے اور نفس کی اصلاح کرنے کا ذریعہ ہے۔

روزہ کا لغوی اور شرعی مفہوم

لغوی معنی
روزہ عربی میں **"صوم"** کہلاتا ہے، جس کا مطلب ہے:
)رک جانا (یعنی مخصوص کاموں سے رک جانا

شرعی اصطلاح میں
"صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک **اللہ کی رضا کے لیے** کھانے، پینے، اور جنسی تعلق
سے **رکنے کا نام روزہ ہے۔**"

روزہ کی فرضیت

قرآن مجید

"يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ"
’’اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ
تم پرہیزگار بن جاؤ‘‘ (سورہ البقرہ: 183)

حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
"اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے... ان میں سے ایک رمضان کے روزے رکھنا ہے)
" (صحیح بخاری و مسلم(

روزہ کب فرض ہوئے؟

روزہ **2 ہجری** میں فرض کیے گئے۔ سال میں ایک مہینہ یعنی **رمضان المبارک** کے روزے ہر
بالغ، عاقل، اور مسلمان پر فرض ہیں۔

روزہ کی شرائط

1. **اسلام** – غیر مسلم پر فرض نہیں
2. **بلوغت** – بالغ پر فرض ہے
3. **عقل و ہوش** – پاگل پر فرض نہیں
4. **صحت** – بیمار اگر روزہ نہ رکھ سکے تو بعد میں قضا
5. **سفر** – مسافر کو رخصت ہے
6. **خواتین** – حیض و نفاس کے دوران روزہ رکھنا جائز نہیں

روزہ کو توڑنے والی چیزیں

1. کھانا پینا (جان بوجھ کر)
2. جماع (جنسی تعلق)
3. قے کرنا (جان بوجھ کر)
4. حیض و نفاس کا آنا

□ **نوٹ:**
اگر روزہ بلا وجہ توڑا جائے تو **قضا + کفارہ** (دو ماہ مسلسل روزے یا 60 مسکینوں کو کھانا کھلانا) لازم ہے۔

□ روزہ کے فضائل

1. **تقویٰ پیدا کرتا ہے۔**
2. **نفس کی تربیت کرتا ہے۔**
3. **اللہ کے قریب کرتا ہے۔**
4. **گناہوں کا کفارہ بنتا ہے۔**
5. **جنت میں مخصوص دروازہ "الریان" سے داخلہ**

□ **حدیث**

"روزہ ڈھال ہے، اور جو شخص اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھے، اللہ اس کے اور جہنم کے درمیان ستر سال کا فاصلہ کر دیتا ہے۔" (بخاری)

□ رمضان کے روزوں کے علاوہ دیگر روزے

1. **نفل روزے** ......جیسے
   - عاشورہ (10 محرم)
   - عرفہ (9 ذوالحجہ)
   - پیر اور جمعرات
   - ایامِ بیض (13، 14، 15 ہر قمری مہینے)

2. **قضا روزے** ...... چھوٹے ہوئے روزے پورے کرنا
3. **کفارے کے روزے** ....۔گناہ کی تلافی کے لیے
4. **منع کردہ روزے** ....۔عید کے دن روزہ رکھنا حرام ہے۔

سحری و افطاری کی اہمیت

حدیث

"سحری کیا کرو، اس میں برکت ہے۔" (بخاری)

"افطاری میں جلدی کرنا سنت ہے۔" (ترمذی)

❺ حج

صاحب استطاعت افراد پر فرض ہے۔ یہ امتِ مسلمہ کے اتحاد اور روحانی پاکیزگی کا عظیم ذریعہ ہے۔

حج_کیا_ہے؟

حج کا لغوی اور شرعی مفہوم

لغوی معنی
"حج" عربی لفظ ہے جس کا مطلب ہے : **قصد و ارادہ کرنا**۔

شرعی اصطلاح میں
"مخصوص دنوں میں مخصوص اعمال کے ساتھ **بیت اللہ (کعبہ)** کی زیارت کرنا حج کہلاتا ہے۔"

حج کی فرضیت

قرآن

"وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا"
’’اللہ کے لیے لوگوں پر بیت اللہ کا حج فرض ہے، جو اس تک پہنچنے کی استطاعت رکھے‘‘
(سورہ آل عمران: 97)

حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
"اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے... ان میں سے ایک حج کرنا ہے" (بخاری و مسلم)

کن پر حج فرض ہے؟

1. مسلمان ہونا
2. بالغ ہونا
3. عاقل (عقل والا) ہونا
4. آزاد ہونا
5. مالی و جسمانی استطاعت (سفر اور اخراجات کی طاقت)
6. عورت کے ساتھ محرم کا ہونا

حج کا وقت

حج صرف مخصوص دنوں میں ہی ادا ہوتا ہے
8 ذوالحجہ سے 13 ذوالحجہ تک

حج کے اہم ارکان

1. احرام **باندھنا** (مقصد کے ساتھ نیت)
2. **وقوفِ عرفہ** (9 ذوالحجہ کو میدان عرفات میں ٹھہرنا)
3. **طوافِ زیارت** (کعبہ کا طواف)
4. **سعی** (صفا و مروہ کے درمیان چلنا)
5. **قربانی** (10 ذوالحجہ کو)
6. **رمی جمار** (شیطان کو کنکریاں مارنا)
7. **حلق یا قصر** (سر منڈوانا یا بال کٹوانا)

حج کے تین اقسام

1. **حجِ تمتع** ....عمرہ اور حج الگ الگ نیت سے، ایک ہی سفر میں
2. **حجِ قران** ....عمرہ اور حج ایک ساتھ احرام میں

3. **حجِ افراد** ....صرف حج کی نیت

حج کے روحانی فوائد

1. **تمام پچھلے گناہوں کی معافی**

   "جو شخص حج کرے اور کوئی فحش یا گناہ نہ کرے، وہ ایسے لوٹتا ہے جیسے آج ہی پیدا ہوا ہو" (بخاری)

2. **جنت کی بشارت**

   "مقبول حج کا بدلہ صرف جنت ہے" (بخاری)

3. **اللہ سے قربت کا بہترین ذریعہ**

4. **امتِ مسلمہ کا عالمی اجتماع**

اگر حج ترک کیا جائے؟

حدیث

"جس کے پاس حج کی استطاعت ہو، پھر بھی نہ کرے، وہ چاہے یہودی ہو کر مرے یا نصرانی" (ترمذی)

⚠ احرام کی ممنوعات

- خوشبو لگانا
- ناخن یا بال کاٹنا
- شکار کرنا
- بیوی سے مباشرت
- جھگڑا یا فحش کلامی

خواتین کے لیے حج کے احکام

- **محرم کے بغیر حج کرنا جائز نہیں**
- حالتِ حیض میں طواف کی اجازت نہیں
- چہرہ ڈھانکنا احرام میں ممنوع ہے، لیکن **پردہ** لازم ہے (نقاب نہیں)

حج کا مقصد

- **اللہ کی رضا حاصل کرنا**
- **تقویٰ پیدا کرنا**
- **نفس کی اصلاح اور توبہ**
- **دنیا سے رشتہ کم اور آخرت سے تعلق مضبوط کرنا**

ارکانِ اسلام پر فتاویٰ، وضاحت اور علمی رہنمائی کے لیے یہ کتاب ایک خزانہ ہے:

فتاویٰ ارکان اسلام

✦ نتیجہ

اسلام ایک ایسا دین ہے جو توحید سے آغاز کرتا ہے اور ایمان کے ذریعے انسان کو اللہ سے جوڑتا ہے۔ ارکانِ اسلام انسان کو عملی مسلمان بناتے ہیں، اور عقیدہ انسان کو فکری طور پر مضبوط کرتا ہے۔ صحیح عقیدہ، توحید کی سچائی، اور ارکان کی پابندی ایک مسلمان کی کامیابی کی ضمانت ہیں۔